وفات کا جسقدر غم کیا جاتا کم تھا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اہتز عرش الرحمن لموت سعد بن معاذ (بخاری پ ۱۵ ص ۵۳۶) یعنی سعد کی موت سے خدا کا عرش ہل گیا۔ چونکہ سعدؓ کا جنازہ غیر معمولی طور پر ہلکا تھا اس لئے منافقوں نے کہا بنو قریظہ کے معاملہ میں انصاف نہیں کیا تھا اس لئے ان کا جنازہ ہلکا تھا۔ آنحضرتؐ نے سنا تو فرمایا کہ ان الملائکۃ کانت تحملہ سعد کے جنازہ کو فرشتے اٹھائے ہوئے تھے۔ دوسری حدیث میں تصریح ہے کہ آپکے جنازہ میں ستر ہزار فرشتے شریک تھے واشعۃ اللمعات جلد ۴ ص ۷۱۹ و ص ۷۳۲) آنحضرتؐ کو سعدؓ کی موت کا اسقدر صدمہ تھا کہ دفن کرکے واپس تشریف لائے تو ہاتھ ریش مبارک پر تھا اور اس پر آنسو بہہ رہے تھے (اسد الغابہ)

احسن۔ دوست اسد آپ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اپنے آرام کو چھوڑ کر حضرت سعدؓ کی سوانح مفصل اور مع حوالہ کے واضح کردیا واقعی جیسا سنا تھا ویسا ہی پایا۔ میری ایک اور التجا ہے اس کو ضرور پورا کیجئے کہ محدث میں اس مکالمہ کا خلاصہ لکھکر آج ہی روانہ کردیجئے وہ اچھا اور علمی رسالہ ہے جو عین وقت پر شائع ہوتا ہے۔

اسد۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے حکم کی تعمیل ضرور کرونگا مطمئن رہیے۔ اف ساڑھے بارہ بج گئے کھانا کھا کر آرام کیجئے۔ اجی منظر کھانا لاؤ اور آپ کا بستر بیٹھک کی چھت پر لگا دو۔

کلام طاہر

از جناب حافظ محمد طاہر صاحب ٹونکی

جو ذکر حق تعالیٰ سے دل اپنا شاد کرتے ہیں
وہی دوزخ سے اپنی جان کو آزاد کرتے ہیں

انھیں جنت ملے گی حق سے جو سچے مسلماں ہیں
انھیں کے واسطے حق نے بنائے حور و غلماں ہیں

جو طالب ہیں خدا کی ذات کے جو اہل ایماں ہیں
خدا کے ذکر سے وہ مسجدیں آباد کرتے ہیں

بجز حق کے جو سجدے کرتے ہیں غیروں کو جا جا کر
یہ ان کی بدنصیبی ہے بھٹکتے پھرتے ہیں دردر

تعجب ہے ہمیں تو اُن مسلمانوں کی حالت پر
خدا کو چھوڑ کر بندوں سے جو فریاد کرتے ہیں

انھیں گمراہ کہتے ہیں جو راہِ حق دکھاتے ہیں
انھیں رہبر سمجھتے ہیں جو گمراہی سکھاتے ہیں

انھیں کی مانتے ہیں جو غلط رستہ بتاتے ہیں
حقیقت میں وہ اپنی جان پر بیداد کرتے ہیں

مسلمانو اسی پر ہے یہ دعوائے مسلمانی
خدا کے حکم سے غافل ہو کیسی ہے یہ نادانی

قیامت میں اٹھائینگے وہی بیشک پشیمانی
جو اپنی زندگانی اس طرح برباد کرتے ہیں

نہیں سچا بھروسہ ہے اگر خالق کی رحمت سے
اگر جنت تمہیں لینا ہے حضرت کی شفاعت سے

سنو اے مومنو بچتے رہو تم ان کی صحبت سے
خدا کے دین میں جو بدعتیں ایجاد کرتے ہیں

جسے چاہیں وہ عزت دیں جسے چاہیں وہ ذلت دیں
جسے چاہیں گدائی دیں جسے چاہیں حکومت دیں

انھیں کی بادشاہی ہے جسے چاہیں وہ دولت دیں
وہ جس کی چاہتے ہیں غیب سے امداد کرتے ہیں

جو بندے خاص ہیں طاہر انھیں کیا کام دنیا سے
نہ غافل ہیں شریعت سے نہ غافل ہیں وہ عقبیٰ سے

بھلا کیونکر نہ پائیں مرتبے وہ حق تعالیٰ سے
کہ شیدا ہیں خدا کے وہ خدا کو یاد کرتے ہیں